حقیقت امر کے گمراہ کرے اور اس گمراہ کرنے کے ساتھ اس راہ حق کی ہنسی اڑائے تاکہ دوسروں کے دل سے بالکل اس کی وقعت اور تاثیر نکل جائے۔ تب تو کفر بر کفر اور ضلال کے ساتھ اضلال ہے تو ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں ذلت کا عذاب ہے۔

فائدہ میں لکھتے ہیں۔ پس اس بنا پر جو شخص دین اسلام سے ضلال یا اضلال کا موجب بن جائے وہ حرام بلکہ کفر ہے اور آیت میں یہی مقصود ہے۔ آگے لکھتے ہیں دوسرے دلائل شرعیہ سے استدلال ثابت ہے کہ جو لہو اعمال فرعیہ شرعیہ سے باز رکھے یا کسی معصیت کا سبب ہو جائے وہ صرف معصیت ہے اور جو لہو کسی امر واجب کا فوت نہ ہو اور اس میں شرعی مصلحت بھی نہ ہو وہ مباح ہے لیکن لایعنی ہونے کی وجہ سے خلاف اولیٰ ہے اور مسابقت فرس و مسابقت سہم و ملاعبت اہل میں چونکہ معتد بہ غرض تھی اس لئے حدیث میں اس کو لہو باطل سے مستثنیٰ فرمایا۔

(مولانا ذاکر حسن نعمانی)

نفاذ شریعت کے مساعی پر تاثرات

الحق اور دیگر جرائد و رسائل میں جناب کی مساعی جلیلہ کا ذکر پڑھ کر دل سے بے اختیار دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ اور جو مساعی جلیلہ جناب پاکستان میں نفاذ شریعت اسلامیہ کے بارہ میں فرما رہے ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرما کر ان کو مؤثر بنائے۔ آمین

آپ کے اخلاص، تدبر اور تقویٰ کی برکت سے تمام مکاتیب فکر اور اب دینی تنظیموں کا اجتماع و اتحاد اور رہبر آپ کی دعوت کا تسلیم کر لینا یہ سب آپ کے اخلاص اور للہیت کی برکت ہے۔ کتنا اچھا ہوتا اگر علماء کرام گذشتہ انتخاب میں حصہ لے کر قومی اسمبلی میں پہنچ جاتے اور اسی طرح اخلاص اور اتحاد کے ساتھ آئینی طریقہ پہ نفاذ شریعت اسلامیہ کے لئے کوشش کرتے تو آج اثرات کچھ اور ہوتے۔

(مولانا قاضی) زاہد الحسینی (اٹک)

دکتورہ کے امتحان میں اعلیٰ کامیابی

بفضل اللہ العظیم و بتوفیقہ و احسانہ، اور پھر بزرگوارم کے مستجاب دعاؤں کے بدولت مدینہ یونیورسٹی میں دکتورہ کے امتحان میں درجۂ شرف اولیٰ کے ساتھ کامیابی نصیب ہوئی جس کے سلسلہ میں بزرگوارم کو سب سے پہلے مبارک باد پیش کر رہا ہوں۔ ناچیز کی یہ نمایاں کامیابی دارالعلوم حقانیہ کے ثمرات کثیرہ کے ایک ادنیٰ ثمرہ کی کامیابی ہے۔ جو حضرت والا کے مشفقانہ توجہات اور مقبول دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ مناقشہ پانچ گھنٹے مسلسل جاری رہا جس میں جامعہ اسلامیہ کے اساتذہ کرام اور طلبہ اور مدینہ منورہ میں پاکستانی باشندوں میں اہل علم طبقہ کی اکثریت نے شمولیت کی۔

(مولانا) شیر علی شاہ (فاضل حقانیہ) مدینہ منورہ